

میری کِتاب

پہلی جماعت کے لیے



برائے

پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ۔ لاہور

اِس کتاب کا مسوّدہ پرائمری ایجوکیشن ریفارم پروجیکٹ نے تیار کیا اور
منظُوری وفاقی وزارتِ تعلیم (کریکولم وِنگ) نے دی۔

مُصنّفین :

محمد احسانُ الحق سُلیمانی (مرحُوم)
نصیرُالدّین غزنوی ، اللہ وسایا اختر کھوسہ
محمّد اشرف ساحر ، میاں محمد جاوید اختر
فیض اللہ حامد

مدیران : مس زبیدہ ظفر عمر ، مس سیما ناہید ، عباد حسین

نگران طباعت : میاں عبدالرحمٰن عابد معاون نگران طباعت : محمد اقبال بھٹی
خوشنویس : عبدالرؤف سیکننگ : پرنٹو سکین
لے آؤٹ : شاہنواز
مُدیر اعلیٰ : مسز شاہدہ رسول ناظم : پروفیسر محمد فاروق ملک

السٹریشن ، ڈیزائننگ اور پروسیسنگ :
شفقت محسن چوہدری ، کمبائن پرنٹرز (پرائیویٹ) لمیٹڈ گارڈی ٹرسٹ بلڈنگ
ناشر : پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ لاہور
طباعت سرورق : پیکیجز لمیٹڈ ، لاہور



بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ

میرا نام . . . . ہے

یہ "میری کتاب" ہے

آیئے دیکھیں اِس کتاب میں کون سا سبق کہاں ہے؟

فہرست

تاریخ اشاعت	ایڈیشن	طباعت	تعداد	قیمت
مارچ 1999ء	اول	بارھویں	1,80,000	10.10

پاکستان ایجوکیشنل پریس لاہور

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

میرا خُدا

سَب کو بنایا میرے خُدا نے
ہر ایک جانے، ہر ایک مانے

آم اَور آڑُو، سیب اور سَردے
اَنگُور، کیلے، پھَل میٹھے میٹھے

جھیل اور دریا، چاند اور تارے
صحرا، سمُندر، کہسار، ٹیلے

سَب کو بنایا میرے خُدا نے
ہر ایک جانے، ہر ایک مانے

(قیوّم نظر)

پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیاری باتیں

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے نبی ہیں۔ آپؐ اللہ کے آخری نبی ہیں۔

اللہ نے آپؐ پر قرآن اُتارا۔ آپؐ نے لوگوں کو نیکی کا راستہ دکھایا۔ آپؐ ہمیشہ لوگوں کو نیک کام کرنے کا حکم دیتے اور بُرے کاموں سے بچنے کے لیے فرماتے تھے۔

ایک بار ایک شخص آپؐ کے پاس آیا۔ اُس نے کہا:
اے اللہ کے رسولؐ! مجھے آپؐ ایسا کام بتائیں
کہ اللہ مجھ سے خوش ہو جائے۔

آپؐ نے فرمایا:
اللہ کو ایک جانو۔ اُس کی عبادت
کرو۔ اُسی سے مدد مانگو۔

ایک اور شخص آپؐ
کے پاس حاضر ہوا۔ اُس
نے عرض کیا: اے اللہ



کے رسُولؐ ! مَیں کیا کرُوں کہ مُجھے جنّت مِل جائے۔

آپؐ نے فرمایا :

ہمیشہ سَچ بولو۔ ماں باپ کی خِدمَت کرو۔ دُوسروں پر رَحم کرو۔ اللّٰہ تُم پر رَحم کرے گا۔ آپؐ نے یہ بھی فرمایا :

سَب اِنسان آدمؑ کی اَولاد ہیں۔ سب اِنسان برابر ہیں۔ صِرف وُہ لوگ اَچھّے ہیں جو اللّٰہ سے ڈرتے ہیں اور دُوسروں سے اَچھّا سُلُوک کرتے ہیں۔

ہَمارے نبیؐ اپنا کام خُود کرتے۔ اپنے کپڑے خُود دھوتے۔ مِہمانوں کی خاطِر کرتے۔ یتیموں غریبوں کی مَدد فرماتے تھے۔ چھوٹوں سے پیار کرتے تھے۔ ہمیں چاہیے کہ ہَم پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ کی باتوں پر عَمَل کریں۔

مشق

1- اللّٰہ کے آخری نبیؐ کون ہیں ؟

2- ہمارے نبیؐ کا نام مُبارک کیا ہے ؟

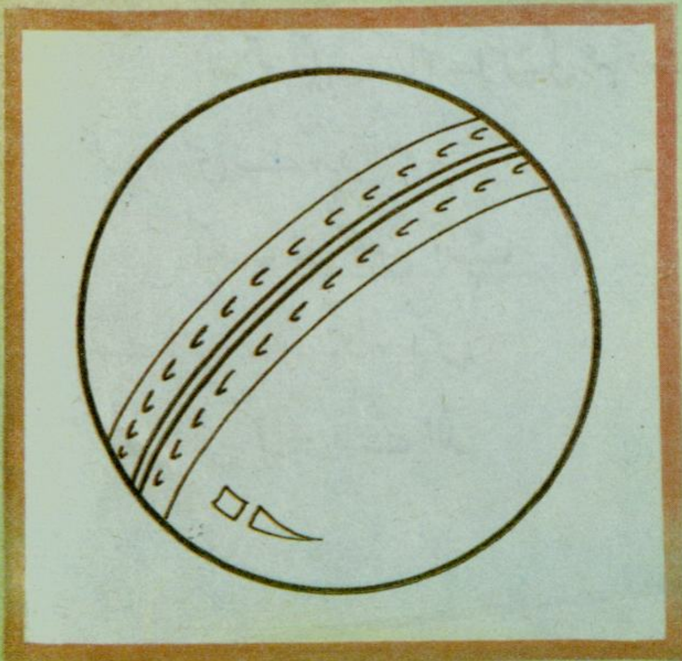
3- اللّٰہ نے ہمارے نبیؐ پر کون سی کِتاب اُتاری ؟

4- اِس سَبق میں لَفظ "اللّٰہ" کِتنی بار آیا ہے ؟

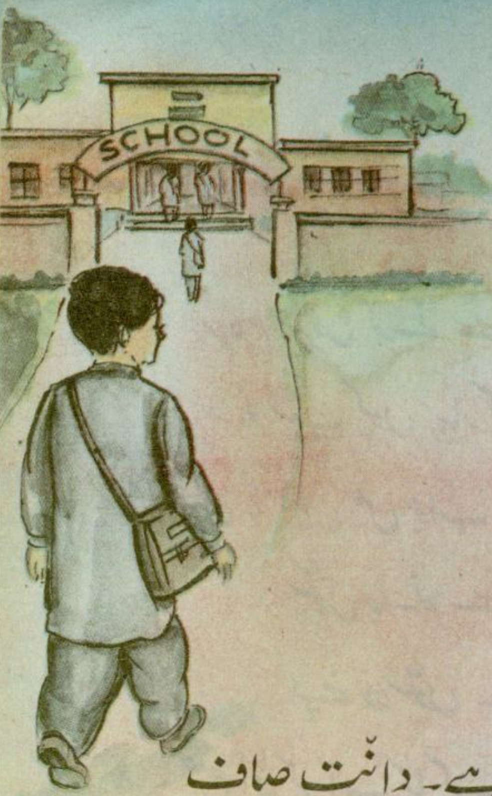
5- 'ا' سے شرُوع ہونے والے لَفظ لکھیں۔

6- خُوش خط لکھیں :

مُحمّدؐ۔ مَدد۔ خُود۔ خِدمَت۔ آدَم۔ اَولاد۔



7- اپنی کاپی پر گیند کا خاکہ بنائیں۔

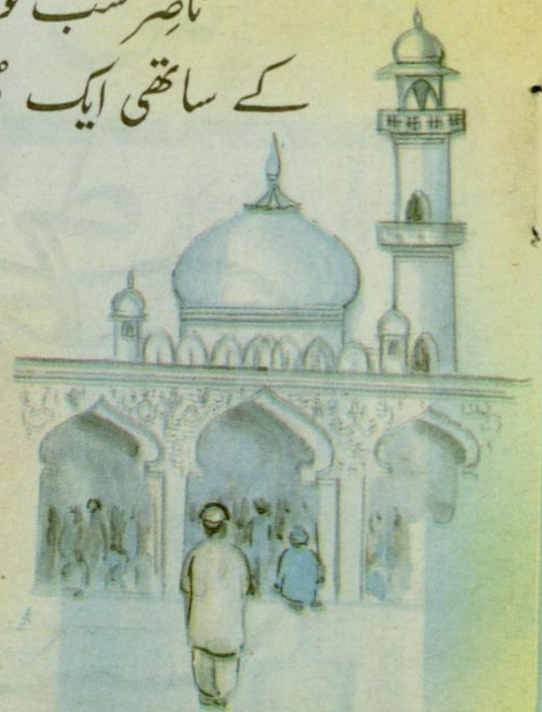




پیارا بچّہ

ناصِر پیارا بچّہ ہے۔ وُہ صُبح سَویرے اُٹھتا ہے۔ دانت صاف کرتا ہے۔ ہاتھ مُنہ دھو کر مَسجِد جاتا ہے۔ مَسجِد میں قُرآن شریف پڑھتا ہے۔ مَسجِد سے وَاپس آ کر ناشتا کرتا ہے۔ وہ بِسمِ اللہ پڑھ کر ناشتا کرتا ہے۔ وُہ ہر کام کرنے سے پہلے بِسمِ اللہ پڑھتا ہے۔

ناصِر سب کو سَلام کرتا ہے اور سکُول چلا جاتا ہے۔ وُہ اور اُس کے ساتھی ایک دُوسرے کو سَلام کرتے ہیں۔ ناصِر دِل لگا کر پڑھتا ہے۔ اپنی چیزیں صاف رکھتا ہے۔ ہر کام وَقت پر کرتا ہے۔ گھر کے کام میں ماں باپ کی مَدد کرتا ہے۔ سب اُسے پیار کرتے ہیں۔



مَشق

1- ہر کام شرُوع کرنے سے پہلے کیا پڑھنا چاہیے؟

2- ناصِر کو سب کیوں پیار کرتے ہیں؟

3- ہاں یا نہیں میں جواب دیں :

سکُول جانے سے پہلے بڑوں کو سلام کرنا چاہیے؟ ہاں ___ نہیں

اپنے دوستوں سے ہاتھ مِلانا چاہیے؟ ہاں ___ نہیں

4- صُبح اُٹھ کر آپ کیا کرتے ہیں؟

5- لفظ کے حرف الگ الگ لِکھیں :

جیسے وقت و ق ت

بات ....

کام ....

صاف ....

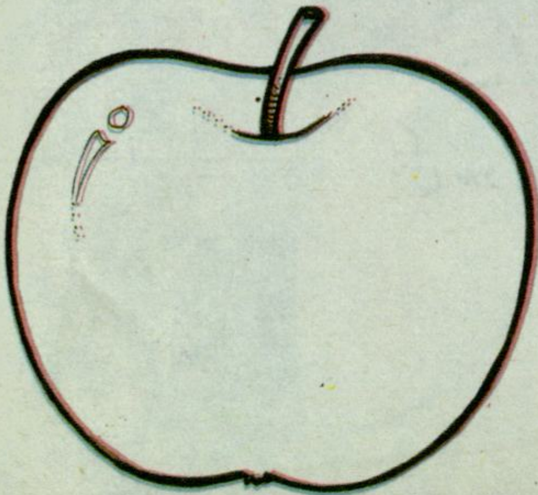
صُبح ....

سلام ....

6- خُوش خط لِکھیں :

ناشتا - اُٹھتا - پڑھتا - جاتا - کرتا -

7- سلیٹ یا تختی پر سیب کی تصویر بنائیں۔



عَرَبی حُروف

ا ب ت ث

ج ح خ

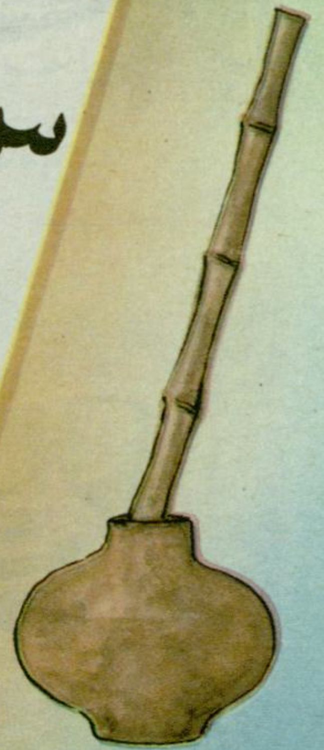
د ذ ر ز

س ش ص ض

ط ظ ع غ ف ق

ک ل م ن و ہ ء

ی



(بچّوں کو بتایا جائے کہ یہ عَرَبی کے حُروف ہیں۔ یہ سارے حُروف اُردُو کے حُروف میں شامِل ہیں۔
اُردُو کے کُچھ حُروف عَرَبی میں شامِل نہیں ہیں جیسے پ ٹ چ ڈ ڑ ژ گ ے بھ پھ....)

میری امّی



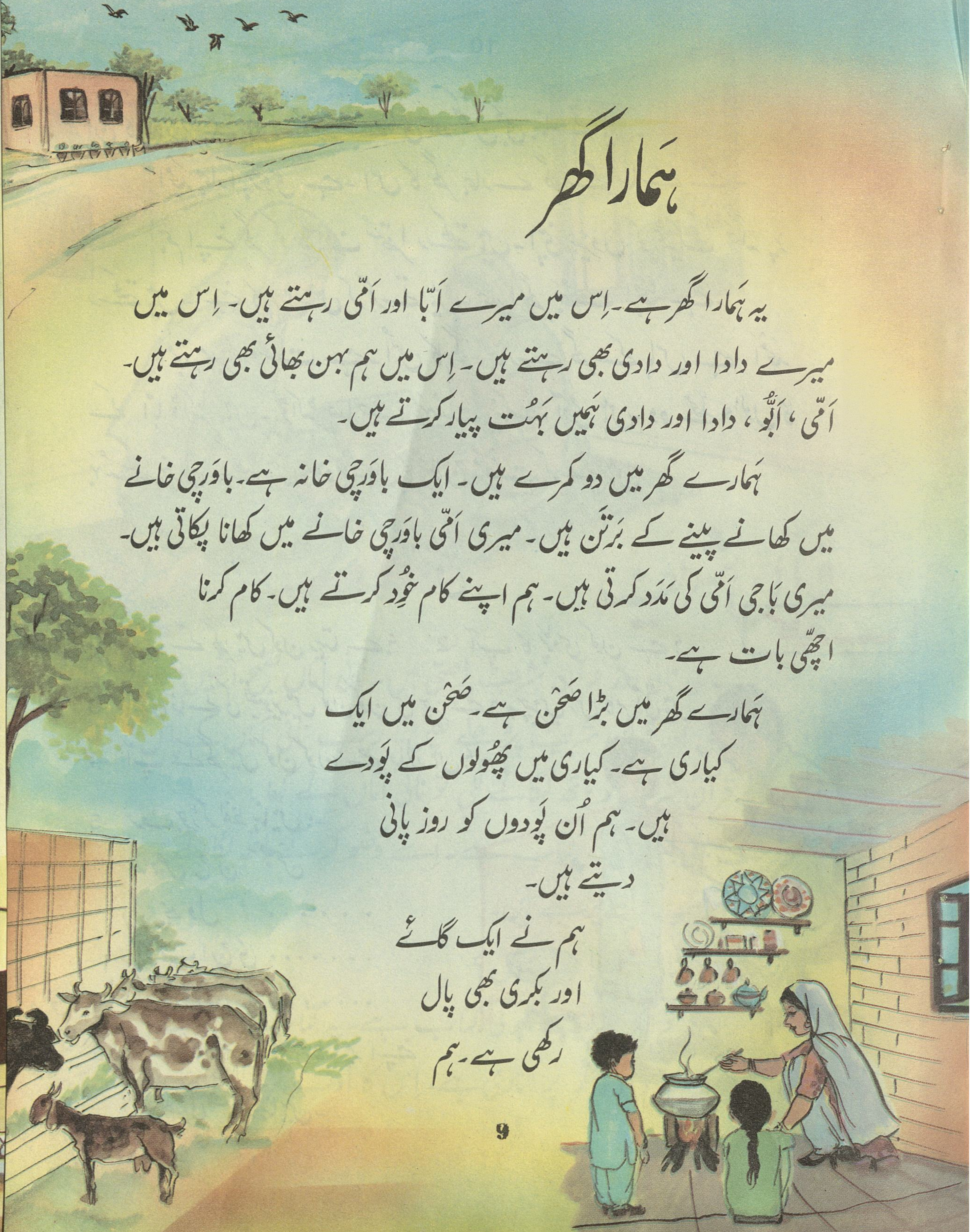
صَاف اور سُتھرے
اُجلے اُجلے!
پیارے پیارے
اَچھّے اَچھے
پہناتی ہے
مُجھ کو کپڑے
کِتنی پیاری میری اَمّی



روٹی ، چاول
سالن ، چائے
سَب کُچھ خُود ہی
گھر میں پکائے
مُجھ کو کِھلائے
سَب کو کِھلائے
کِتنی پیاری میری اَمّی



(قیوّم نظر)



ہمارا گھر

یہ ہمارا گھر ہے۔ اِس میں میرے اَبّا اور اَمّی رہتے ہیں۔ اِس میں میرے دادا اور دادی بھی رہتے ہیں۔ اِس میں ہم بہن بھائی بھی رہتے ہیں۔ اَمّی، اَبُّو، دادا اور دادی ہمیں بہُت پیار کرتے ہیں۔

ہمارے گھر میں دو کمرے ہیں۔ ایک باوَرچی خانہ ہے۔ باوَرچی خانے میں کھانے پینے کے برتَن ہیں۔ میری اَمّی باوَرچی خانے میں کھانا پکاتی ہیں۔ میری باجی اَمّی کی مَدد کرتی ہیں۔ ہم اپنے کام خُود کرتے ہیں۔ کام کرنا اچھّی بات ہے۔

ہمارے گھر میں بڑا صَحَن ہے۔ صَحَن میں ایک کیاری ہے۔ کیاری میں پھُولوں کے پَودے ہیں۔ ہم اُن پَودوں کو روز پانی دیتے ہیں۔

ہم نے ایک گائے اور بکری بھی پال رکھی ہے۔ ہم

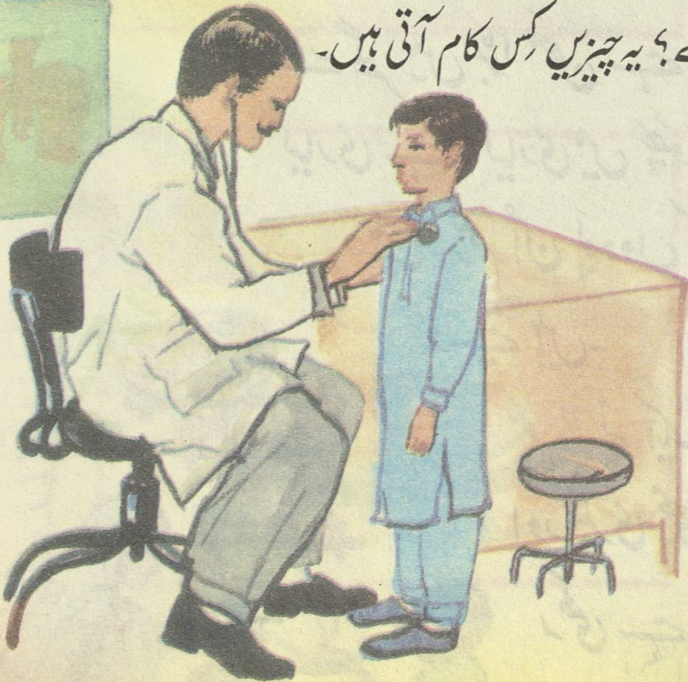
اُن کا دُودھ پیتے ہیں۔ دُودھ سے لَسّی اور مکھّن بھی بناتے ہیں۔

اَمجد ہمارا پڑوسی ہے۔ اس کا گھر ہمارے گھر کے سامنے ہے۔

ہم اپنے گھر کو صَاف سُتھرا رکھتے ہیں۔ اپنی چیزوں کو ٹھیک جگہ پر رکھتے ہیں۔ اپنے کام مِل جُل کر کرتے ہیں۔ ہمارا گھر بہُت اچّھا ہے۔

اَمجَد میرا دوست ہے۔ اُس کا گھر ہمارے گھر کے پاس ہے۔ اَمجد کے ابّا ڈاکٹر ہیں۔ ڈاکٹر صاحب بہُت نیک آدمی ہیں۔ وہ محلّے والوں کا بہُت خیال رکھتے ہیں۔ وہ غریبوں کا عِلاج مُفت کرتے ہیں۔

مشق



1- آپ کے گھر میں کون رہتا ہے؟ 2- آپ کا پڑوسی کون ہے؟

3- باورچی خانے کی تصویر میں کون کون سی چیز ہے؟ یہ چیزیں کس کام آتی ہیں۔

4- آپ کے گھر میں کون کون سے جانور ہیں؟

5- حرف جوڑ کر لَفظ بنائیں :-

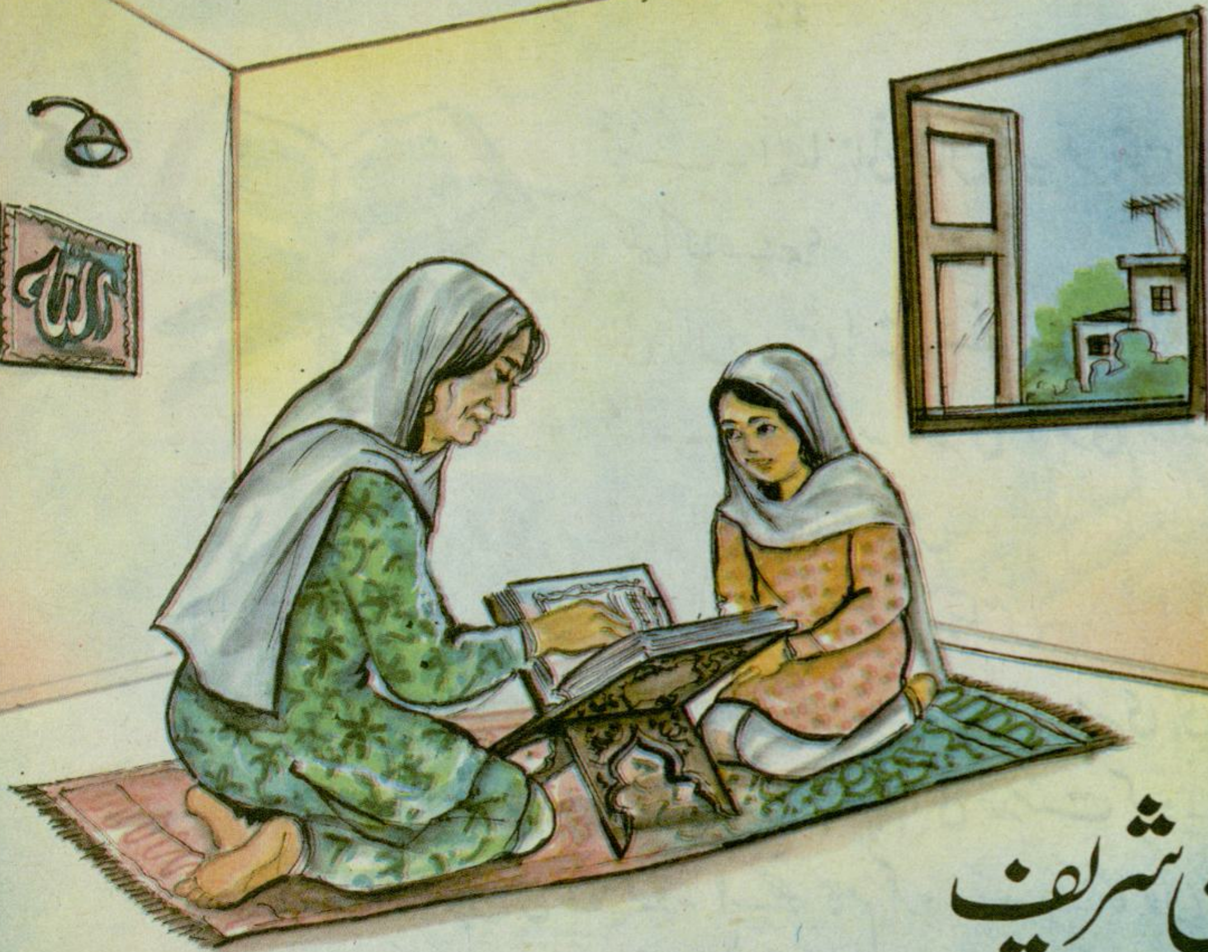
ص ح ن صَحن

پھ و ل ....

ب ا ج ی ....

ٹھ ی ک ....

6- کرنے کا کام :- سلیٹ پر اپنے گھر کی تصویر بنائیں۔



قُرآن شریف

زَینَب کی نانی روز قُرآن شرِیف پڑھتی ہیں۔ نانی اَمّاں صُبح اُٹھیں، وُضو کِیا، نَماز پڑھی اور قُرآن شرِیف پڑھنے لگیں۔ زَینَب نانی اَمّاں کے پاس آ بیٹھی۔ وُہ قُرآن شرِیف کو ہاتھ لگانے لگی تو نانی اَمّاں نے کہا :

زَینَب بیٹی ! یہ پاک کِتاب ہے۔ اِسے وُضو کر کے ہاتھ لگاتے ہیں۔ اِس کِتاب کو اَدَب سے پڑھتے ہیں۔

زَینَب۔ نانی اَمّاں ! یہ کیوں ؟

نانی اَمّاں۔ قُرآن شرِیف اللہ کی کِتاب ہے۔ یہ کِتاب اللہ نے ہمارے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم پر اُتاری ہے۔ اِس کا اَدَب کرتے ہیں۔



زینب ۔ اَچھّا نانی اَمّاں! یہ تو بتائیں اِس کِتاب میں لِکھا کیا ہے؟

نانی اَمّاں۔ بیٹی! میں نے بتایا نا۔ قُرآن شرِیف اللہ کی کِتاب ہے۔ یہ اللہ کی آخری کِتاب ہے۔ اِس میں اللہ کی باتیں ہیں۔

زینَب ۔ مُجھے بھی اللہ کی کُچھ باتیں بتائیں۔

نانی اَمّاں۔ بیٹی! اللہ کا حُکم ہے۔"صِرف میری ہی عِبادَت کرو۔ نَماز پڑھو۔ عِلم حاصِل کرو۔ ماں باپ کی خِدمَت کرو۔ بڑوں کا اَدَب کرو۔ دُوسروں کی مَدَد کرو۔ اچھّے کام کرو۔ بُرے کاموں سے بچو۔"

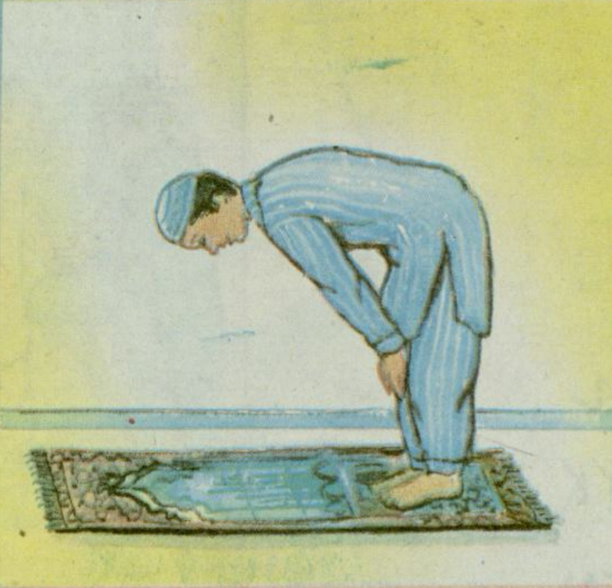
زینَب۔ مَیں بھی اللہ کی کِتاب پڑھوں گی۔

نانی اَمّاں ۔ ضرُور پڑھنا بیٹی۔ شاباش۔

مَشق



1- قُرآن شرِیف کِس کی کِتاب ہے؟
2- قُرآن شرِیف کو ہاتھ لگانے سے پہلے کیا کرنا چاہیے؟
3- قُرآن شرِیف میں کیا لکھا ہے؟ کوئی دو باتیں بتائیں۔





4- لفظ پُورا کریں :

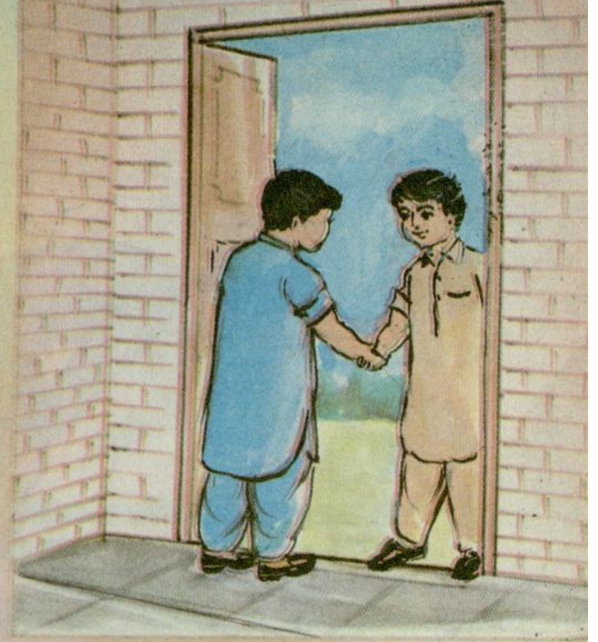
ق ر ــــ ن　　　قرآن　　　ک ت ــــ ب　　　........

ا ــــ ب　　　........　　　ن م ــــ ز　　　........

5- بتائیے بچّے کیا کر رہے ہیں ؟



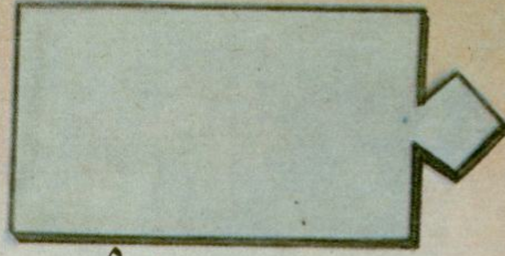


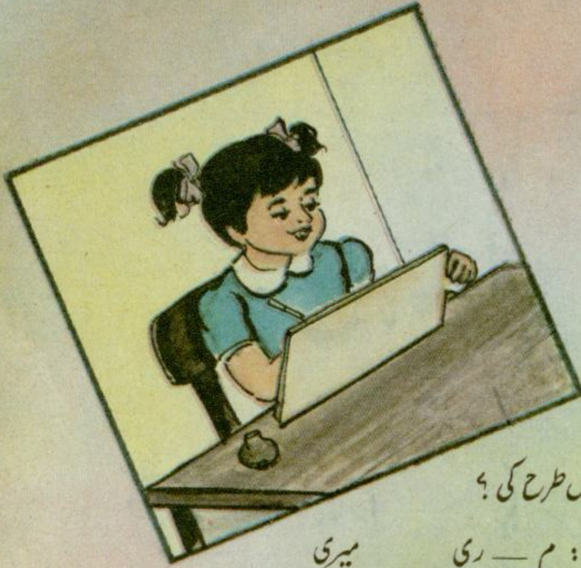


دو دوست

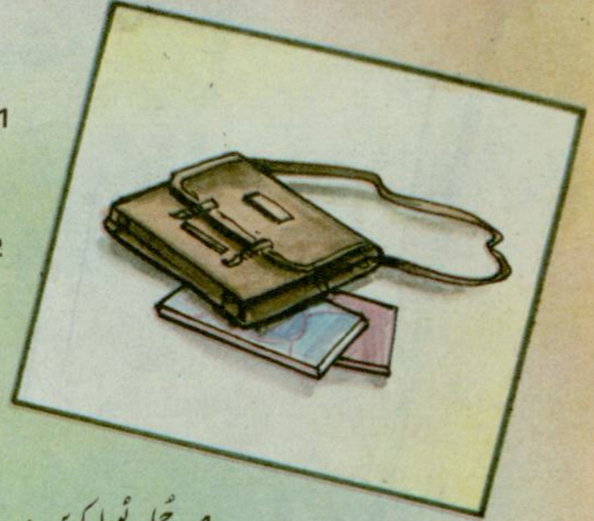
ساجد اور حامد دو دوست ہیں۔
ساجد کی کتاب گم ہو گئی۔ اُسے سکول کا کام کرنا تھا۔ وہ کتاب لینے اپنے دوست حامد کے گھر گیا۔

ساجد : اَلسّلامُ عَلَیکُم۔
حامد : وَعَلَیکُمُ السّلام۔
حامد : آؤ ساجد بیٹھو۔
ساجد : شُکریہ حامد بھائی۔ مَیں اِس وَقت بَیٹھ نہیں سکتا۔ میری اُردُو کی کِتاب نہیں مِل رہی۔ آپ تھوڑی دیر کے لیے اپنی کِتاب مُجھے دے دیں۔
حامد اندر سے کِتاب لے آیا۔ اُس نے کِتاب دیتے ہُوئے ساجد سے کہا :
حامد : یہ کِتاب لے جائیں۔ مُجھے بھی کام کرنا ہے۔ آپ کام کر کے شام تک میری کِتاب وَاپس کر دیں۔
ساجد : شُکریہ ! میں آپ کی کِتاب شام تک ضرُور وَاپس کر دُوں گا۔





مَشق



1- ساجِد، حامِد کے پاس کیوں گیا؟

2- حامِد نے ساجِد کی مَدَد کس طرح کی؟

3- پُورا لَفظ لِکھیں جیسے : م ــــ ری   میری

وا ــــ س   ....

ش ک ر ــــ ہ   ....

ب ــــ ے ــــ و   ....





4- جُملہ پُورا کریں :

○ کوئی چیز دے تو اس کا ــــ اَدا کرتے ہیں۔ (شُکریہ - سَلام)

○ دُوسروں سے مِلتے وَقت ــــ کہتے ہیں۔ (سَلام - شُکریہ)



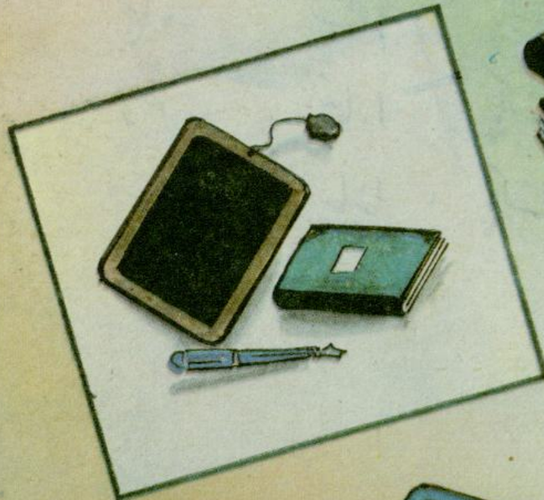








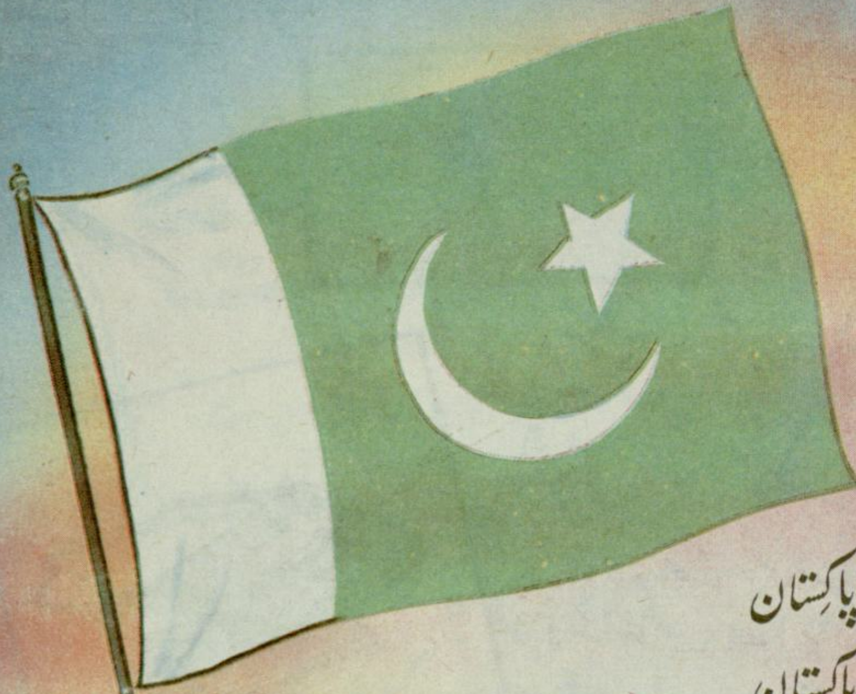
5- بچّے اِسی طرح کا مکالمہ کریں۔











وَطَن ہمارا

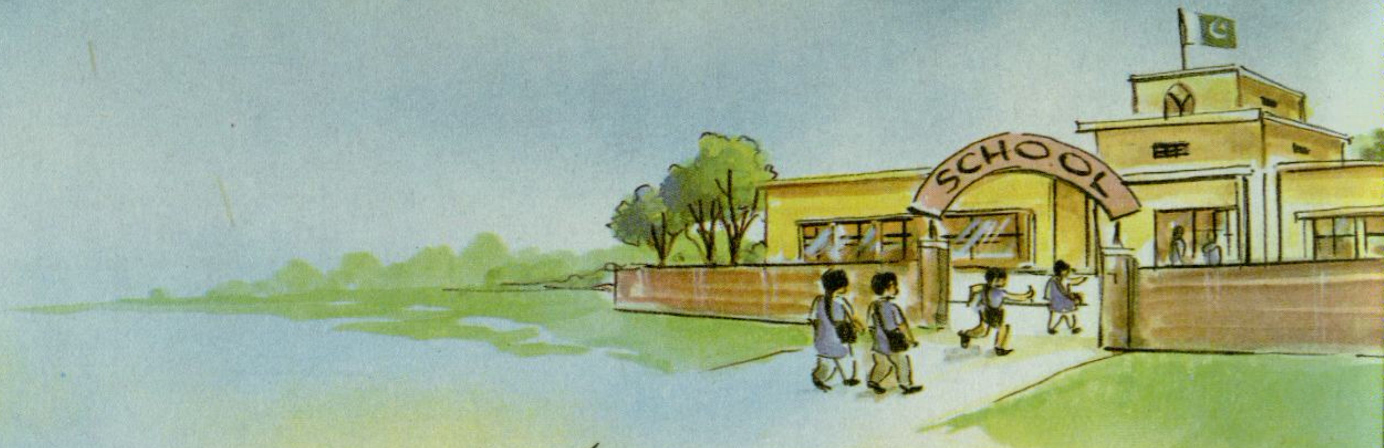
وَطَن ہَمارا پاکِستان
سَب سے پیارا پاکِستان

چَمَک رہا ہے
دَمَک رہا ہے

چانْد سِتارا پاکِستان
وَطَن ہَمارا پاکِستان
سَب سے پیارا پاکِستان



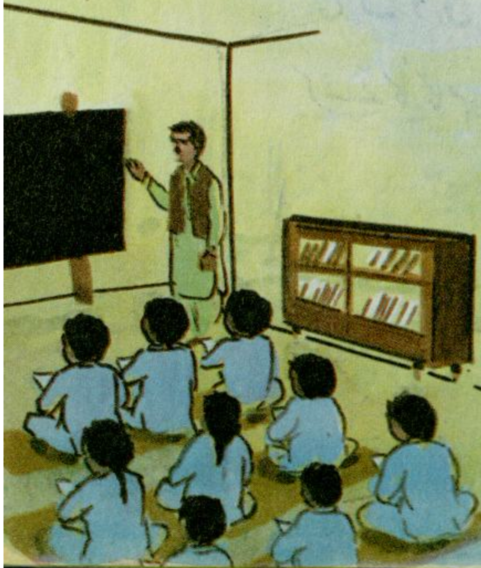
(اسحٰق جلالپوری)



وارِث کا سکُول

یہ وارِث کا سکُول ہے۔ اِس میں چار کمرے ہیں۔ یہ کمرے ہَوادار ہیں۔ ہر کمرے میں تَختۂ سیاہ اور الماری ہے۔ بچّوں کے بیٹھنے کے لِیے ٹاٹ ہیں۔ دِیواروں پر چارٹ لگے ہیں۔ سکُول کے چاروں طَرَف دِیوار ہے۔ سکُول میں دَرَخت بھی ہیں۔ گرمیوں میں بچّے اُن کے سائے میں بَیٹھ کر پڑھتے ہیں۔ سکُول میں کھیل کا ایک مَیدان بھی ہے جس میں بچّے کھیلتے ہیں۔ پھُولوں کے پَودے بھی ہیں۔ بچّے پَودوں کا خیال رکھتے ہیں۔ سب بچّے مِل کر سکُول کو صَاف رکھتے ہیں۔

وارِث کے اُستاد صاحب اچھّے ہیں۔ وُہ بچّوں کو پیار سے پڑھاتے ہیں۔ اُستاد صاحب کہتے ہیں ہر کام وَقت پر کریں۔ دِل لگا کر پڑھیں تاکہ پڑھ لِکھ کر بڑے آدمی بَن سکیں۔



میری کتاب پہلی جماعت کے لیے تعداد ۱۶۰,۰۰۰ مطبع بعثمان مجید پرنٹرز، لاہور

مَشق

1- آپ کے سکُول میں کِتنے کمرے ہیں ؟

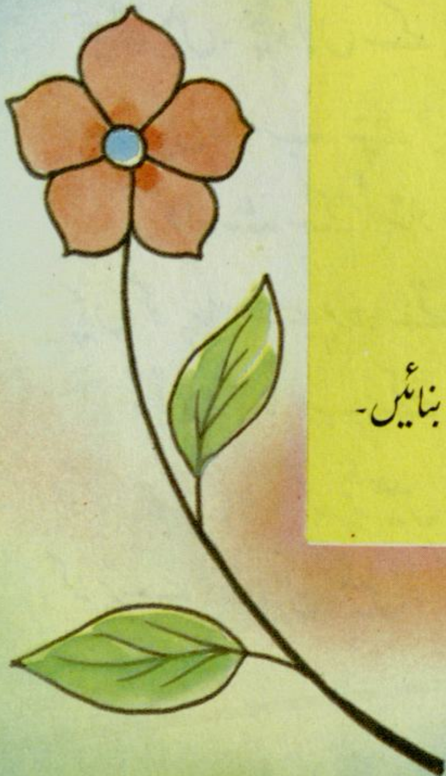
2- آپ کے سکُول میں کون کون سی چیزیں ہیں ؟

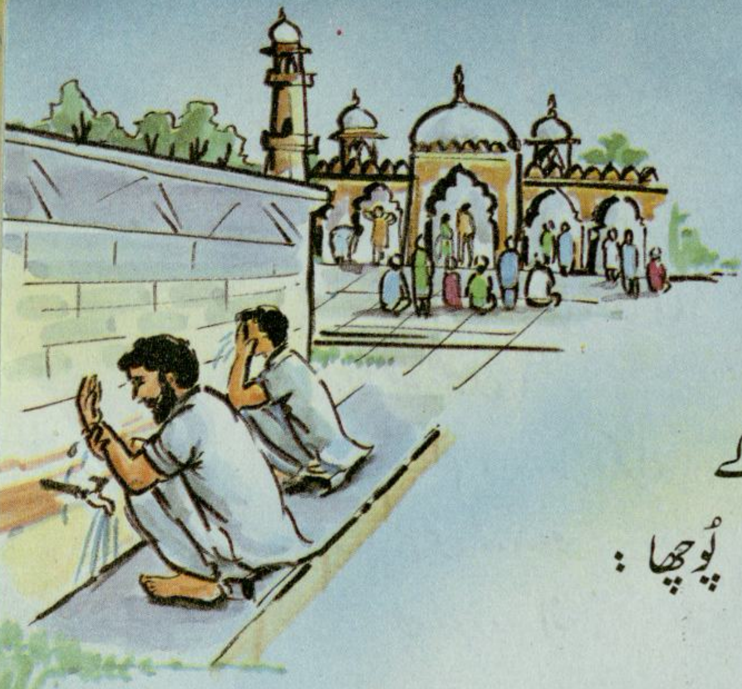
3- گرمیوں میں آپ کہاں بَیٹھ کر پڑھتے ہیں ؟

4- حرُوف کو جوڑ کر لَفظ مکمّل کریں جیسے :

ا ل م ا ر ی	الماری
م ے د ا ن	....
س ا ے ے	....
پ و د ا	....
س ک و ل	....

کرنے کا کام : سلیٹ یا تختی پر پھُول کی تصویر بنائیں۔





مَسجِد

اذان کی آواز سُن کر عارِف کے
اَبّا جان باہر جانے لگے تو عارِف نے پُوچھا :
اَبّا جان ! آپ کہاں جا رہے ہیں ؟

اَبّا جان نے کہا۔ میں نماز پڑھنے مَسجِد جا رہا ہُوں۔ عارِف نے کہا۔ مُجھے بھی ساتھ لے چلیں۔ اَبّا جان نے کہا۔ ہاں بیٹا آؤ! دونوں چلتے ہیں۔ دونوں مَسجِد میں پُہنچے۔ وُہ جُوتے اُتار کر مَسجِد میں داخِل ہُوئے۔ مَسجِد میں ایک طَرَف وُضُو کرنے کی جگہ ہے۔ اَبّا جان نے وُضُو کِیا۔ عارِف نے بھی اَبّا جان کو دیکھ کر وُضُو کِیا۔ مَسجِد میں ایک بڑا کمرا اور صَحن ہے۔ وہاں نمازیوں کے لیے چٹائیاں بِچھی ہُوئی ہیں۔ مَسجِد کا ایک بڑا گُنبَد اور دو مِینار ہیں۔

تھوڑی دیر بعد اِمام صاحب آگے کھڑے ہو گئے۔ نمازیوں نے اِمام صاحب کے پیچھے صَفیں باندھ لیں اور سب نے نماز اَدا کی۔

نَماز کے بَعد کُچھ لوگ مَسجِد میں قُرآن شرِیف پڑھنے بَیٹھ گئے۔

مَسجِد اللہ کا گھر ہے۔ مُسلمان مَسجِد میں پانچ بار نَماز پڑھتے ہیں۔ مَسجِد کو صاف سُتھرا رکھتے ہیں۔ سب مَسجِد کا اَدَب کرتے ہیں۔

مشق

1- مسجد میں کیوں جاتے ہیں؟

2- مسجد میں کون سی چیزیں ہوتی ہیں؟

3- پورا پورا لفظ لکھیں :

ک م ۔۔۔۔۔ ا (کمرا)

م س ۔۔۔۔۔ د

ن ۔۔۔۔۔ از

و ۔۔۔۔۔ و

ص ا ۔۔۔۔۔ ب

4- صحیح جواب پر یہ نشان ✓ لگائیں

نماز پڑھنے کے لیے منہ کرتے ہیں:

مشرق کی طرف ○ مغرب کی طرف ○

5- خالی جگہ پُر کریں :

مسجد اللہ کا ______ ہے۔

مسلمان ______ بار نماز پڑھتے ہیں۔

ہم مسجد کا ______ کرتے ہیں۔

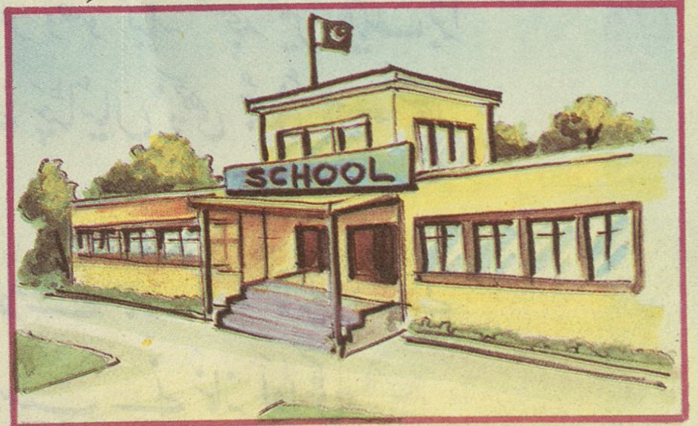
6- خوش خط لکھیں :

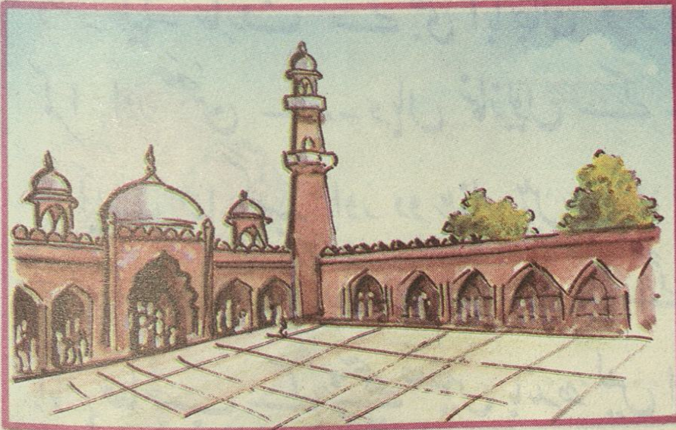
اذان - کہاں - ہوں -

قرآن - صحن -

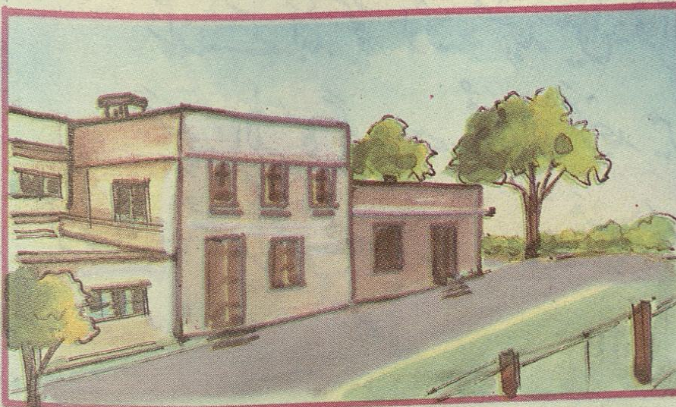
7- نیچے والے خاکے سلیٹ پر بنائیں۔

8- تصاویر کو دیکھیں اور پہچانیں۔







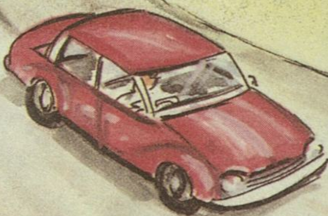




راستہ چلنا

سکُول سے چھُٹّی ہُوئی۔ اکرم اور اَشرَف گھر جانے لگے۔ اَشرَف بھاگ کر سڑک پار کرنے لگا تو اکرم نے روکا اور کہا۔ تُمھیں یاد نہیں اُستاد صاحِب نے سڑک پار کرنے کے لیے کیا طریقہ بتایا تھا؟

اُنھوں نے کہا تھا۔ سڑک پار کرنے کے لیے پہلے دائیں دیکھو۔ پھر بائیں دیکھو، پھر دائیں طرف دیکھو۔ تانگہ یا موٹر آ رہی ہو تو سڑک پار نہ کرو۔ سڑک کے دائیں طرف چلا کرو۔ اَشرَف رُک گیا۔ اُس نے کہا۔ اَچھّا کِیا، آپ نے مُجھے بتا دیا۔ اَشرَف نے دائیں اور بائیں دیکھ کر سڑک پار کی۔





مَشق

1- لَفظ پُورا کریں۔ جیسے

س ک ــــ ل　　　سکُول

س ــــ ک　　　.........

م ــــ ٹ ر　　　.........

2۔ سڑک پار کرتے وَقت کِس طرف دیکھنا چاہیے ؟

3۔ سڑک کب پار کرنی چاہیے ؟

4۔ سڑک کے کِس کِنارے چلنا چاہیے ؟

خُوش خط لِکھیں :

دائیں ۔ بائیں ۔ تُمھیں ۔ اُنھوں ۔



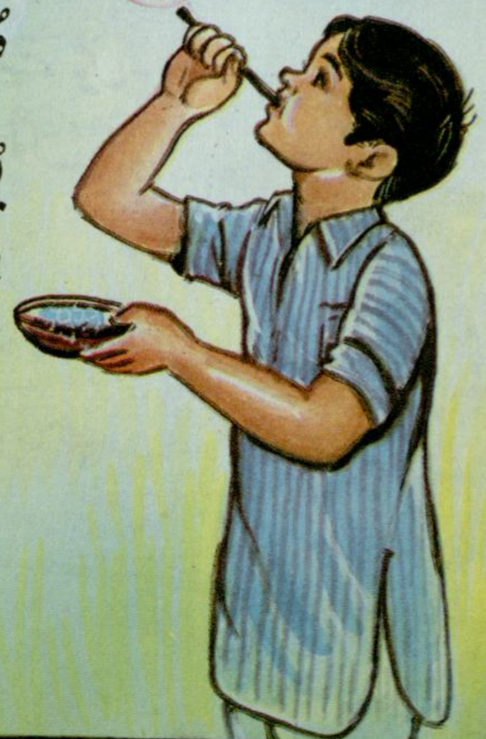
بُلبُلے

آؤ بنائیں بُلبُلے
مِل کر اُڑائیں بُلبُلے

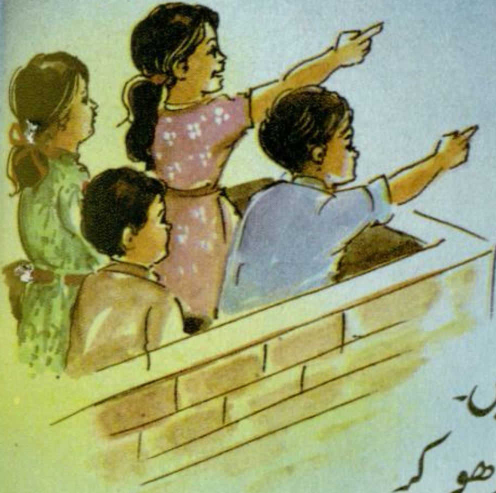
پیالی میں لو پانی ذرا
اور اُس میں صابُن لو مِلا
پھر ایک نلکی کا سِرا
اُس میں ڈبو کر لو اُٹھا
نلکی میں مارو پھُونک اب
وُہ بن گیا اِک بُلبُلا

یُوں ہی بنائیں بُلبُلے
مِل کر اُڑائیں بُلبُلے

(قیُّوم نظر)



عید کا دِن



عید کا دِن خُوشی کا دِن ہے۔
عید کے دِن بچّے نئے نئے کپڑے
پہنتے ہیں۔ اچّھے اچّھے کھانے کھاتے ہیں۔
عید کے دِن صُبح سویرے لوگ نہا دھو کر
کپڑے پہنتے ہیں۔ خُوشبُو لگاتے ہیں۔ عید کی نَماز پڑھنے جاتے
ہیں۔ بچّے بھی اپنے بُزُرگوں کے ساتھ عید پڑھنے جاتے ہیں۔
سب مِل کر اللہ کا شُکر ادا کرتے ہیں۔
نَماز کے بعد سب ایک دُوسرے سے گلے مِلتے ہیں۔
ایک دُوسرے کو عید کی مُبارک دیتے ہیں۔
غریبوں کی مَدَد کرتے ہیں۔ اِس طَرح غریب لوگ بھی
اچّھی طرح عید منا لیتے ہیں۔
عید کے دِن بچّوں کو عیدی مِلتی ہے۔ بُزُرگ
بچّوں کو کِھلونے اور غُبارے خرید کر دیتے ہیں۔ عید



کے دِن میلا بھی لگتا ہے۔ میلے میں طَرح طَرح کے کھیل ہوتے ہیں۔ جھُولے لگتے ہیں۔ بچّے شَوق سے جھُولا جھُولتے ہیں۔ بچّیاں گوٹے کناری والے خوُب صوُرت کپڑے پہنتی ہیں۔ ایک دُوسرے سے عِید مِلنے گھروں میں جاتی ہیں۔ مِٹھائی اور اَچھّے اَچھّے کھانوں سے ایک دُوسرے کی خاطِر کرتی ہیں۔

ہمارے ہاں دو عِیدیں ہوتی ہیں۔ ایک چھوٹی عِید جو رمضان شرِیف کے بعد آتی ہے۔ اُسے مِیٹھی عِید بھی کہتے ہیں۔

دُوسری بڑی عِید ہے۔ اُس دِن مُسلمان قُربانی کرتے ہیں۔ اُسے قُربانی والی عِید بھی کہتے ہیں۔

مَشق

1- ہمارے ہاں سال میں کتنی عِیدیں ہوتی ہیں ؟

2- رمضان شرِیف کے بعد کون سی عِید آتی ہے ؟



3- آپ نے اِس مرتبہ عید کی نماز کہاں پڑھی ؟

4- آپ نے گزرنے والی عید کیسے منائی ؟

5- 'ہاں' یا 'نہیں' میں جواب دیں۔

الف - عید کے دن بچّوں کو عیدی ملتی ہے۔ ہاں - نہیں -

ب - عید کی نماز شام کے وقت پڑھی جاتی ہے۔ ہاں - نہیں -

ج - عید کے دن لوگ ایک دُوسرے کو مِلنے گھروں میں جاتے ہیں۔ ہاں - نہیں -

د - بڑی عید رمضان شریف کے بعد آتی ہے۔ ہاں - نہیں -

6- لفظ پُورا کریں :

خ وش ......

خ وش .... و

م .... ت ے

خ ا .... ر

م ی .... ی

7- خُوش خط لکھیں :

خُوشی - بھی - اچھّی - عیدی -

پہنتی - مٹھائی - چھوٹی - کرتی - ہوتی -

8- کرنے کا کام : جھولے کی تصویر بنائیں۔

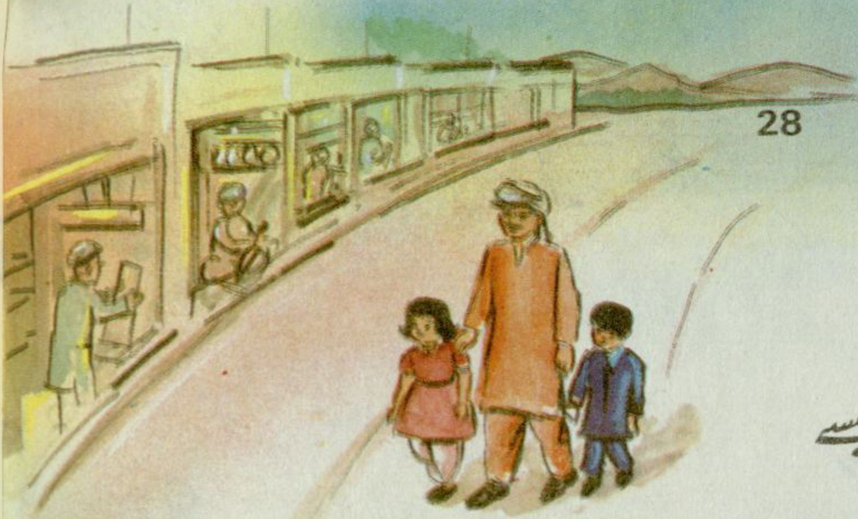


گاؤں کی سَیر

عَذرا اور احمد کے ماموں گاؤں میں رہتے ہیں۔ وُہ اپنی امّی کے ساتھ ماموں کو مِلنے گئے۔ ماموں کا گاؤں بڑی سڑک سے ذرا دُور تھا۔ وُہ تانگے پر گاؤں پُہنچے۔ عذرا اور احمد گھر والوں سے مِل کر بہُت خُوش ہُوئے۔

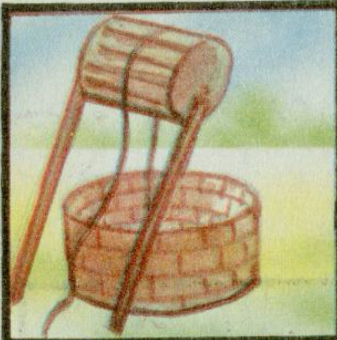
صُبح ہُوئی تو ماموں بچّوں کو گاؤں کی سَیر کرانے لے گئے۔ گاؤں کے مکان کُچھ پکّے تھے اور کُچھ کچّے۔ گھروں کے صَحن بڑے بڑے تھے۔ صَحن میں دَرَخت تھے دَرَختوں کے نِیچے مویشی بندھے ہُوئے تھے۔ گاؤں میں ایک سکُول تھا۔ ایک مَسجِد بھی تھی۔

گاؤں کے آس پاس ہرے بھرے کھیت تھے۔ عَذرا نے پُوچھا۔ ماموں جان! اِن کھیتوں میں کون سی فَصل ہے؟

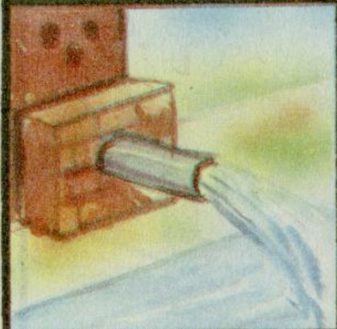


ماموں جان۔ "بیٹی! یہ مکئی
کی فَصل ہے۔"
عَذرا۔ ماموں جان! فصل کیسے
بوئی جاتی ہے؟
ماموں جان۔ بیٹی ہم کھیتوں میں ہل چلا کر
مٹّی کو نَرم کرتے ہیں۔ بیج بوتے ہیں۔ پھر کُچھ دِن بَعد پانی دیتے ہیں۔
احمَد۔ ہل کِس طَرح چلاتے ہیں؟
ماموں جان۔ بَیلوں کی مَدد سے ہَل چلایا جاتا ہے۔ کُچھ لوگ ٹریکٹر سے
زمین میں ہَل چلاتے ہیں۔
اور کھیتوں کو پانی کیسے دیتے ہیں؟ عَذرا بولی۔
ماموں۔ ہمارے ہاں نہر سے پانی آتا ہے۔ کِہیں کُنوئیں
اور کِہیں ٹیوب وَیل سے بھی پانی دِیا جاتا ہے۔
احمَد۔ ماموں جان۔ کیا سب گاؤں والے صِرف فَصلیں
اُگاتے ہیں؟
ماموں جان۔ کُچھ گاؤں والے دُوسرے کام بھی کرتے
ہیں۔ ترکھان کِسان کے لیے ہَل بناتا ہے۔ جولاہا کپڑے
بُنتا ہے۔ موچی جُوتے بناتا ہے۔
وُہ چلتے چلتے ماموں کے باغ میں جا نِکلے۔ باغ میں



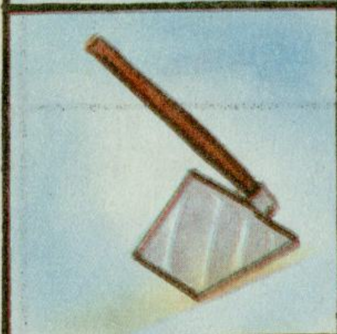



پھلوں کے دَرَخت تھے۔ وہاں آم، جامن اور اَمْرُوْد کے دَرَخت بھی تھے۔ ماموں نے بچّوں کو پیلے پیلے آم اور کالے کالے جامن توڑ کر دِیے۔ اُنھوں نے آم اور جامن مزے لے کر کھائے اور گھر وَاپس آ گئے۔

مشق

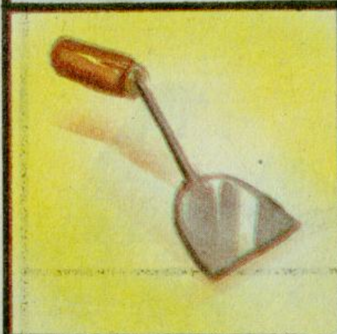
1- بچّوں نے گاؤں میں کیا دیکھا ؟

2- گاؤں کے مکان کیسے ہیں ؟

3- لَفْظ پُورا کریں۔

گاؤ___ ماموٗ___ با___ طر___ پا___

4- خُوش خط لِکھیں۔

سڑک۔ بہُت۔ کھیت۔ صاف۔ اَدب

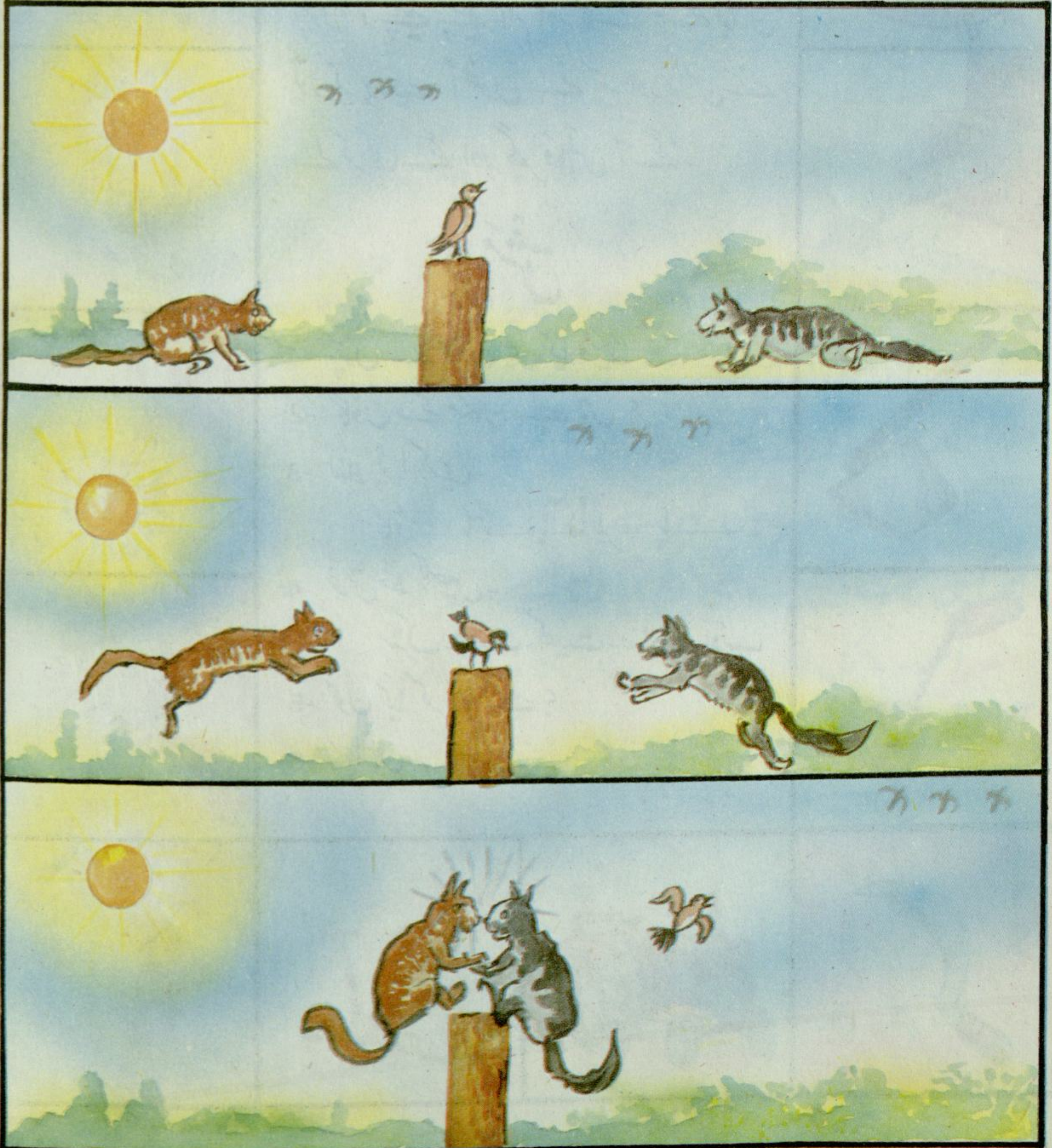
5- کون کیا کر رہا ہے ؟

6- پہچانیں۔






تصویری کہانی



میری کتاب پہلی جماعت کے لیے تعداد ۱۶۰،۰۰۰ مطبع عثمان مجید پرنٹرز لاہور

ٹَیں مَیں قَیں

چِڑیا کی چُوں چُوں
چَرخے کی رُوں رُوں
پَنکھے کی گھُوں گھُوں
یہ شور کیسا؟

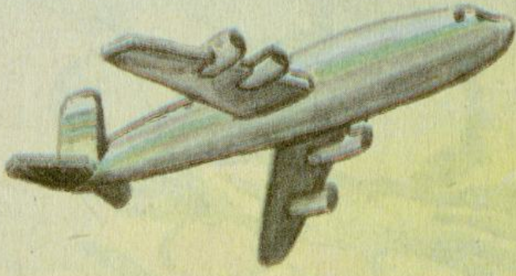
طوطے کی ٹَیں ٹَیں
بکری کی مَیں مَیں
بَطخ کی قَیں قَیں
یہ شور کیسا؟

بادل کی گَڑ گَڑ
مَینڈک کی ٹَر ٹَر
پتّوں کی کھَڑ کھَڑ
یہ شور کیسا؟

(میر نسیم محمود)

سَبزی مَنڈی

اسلَم کے ابّا سَبزی بیچتے ہیں۔ اُن کی چھوٹی سی دُکان ہے۔
ایک دِن اسلَم نے پُوچھا۔
ابّا جان! آپ یہ سَبزیاں کہاں سے لاتے ہیں؟
ابّا جان۔ میں یہ سَبزیاں سَبزی مَنڈی سے لاتا ہُوں۔
اسلَم۔ سَبزی مَنڈی میں سَبزیاں کہاں سے آتی ہیں؟
ابّا جان۔ مَنڈی میں جگہ جگہ سے سَبزیاں اور پھل آتے ہیں۔ وہاں سے دُکان دار سَبزیاں اور پھل خرید کر لے جاتے ہیں۔ پھر اپنی دُکان پر جا کر بیچتے ہیں۔ کل تُمھیں سکُول سے چھُٹّی ہے میرے ساتھ مَنڈی چلنا۔
دُوسرے دِن وہ دونوں اپنی گدھا گاڑی پر بیٹھ کر مَنڈی پہنچے۔ مَنڈی میں پھلوں اور سَبزیوں کے ڈھیر لگے ہُوئے تھے۔ اسلَم نے پُوچھا۔
ابّا جان! یہ سَبزیاں اور پھل یہاں تک کیسے آتے ہیں؟
ابّا جان۔ یہ پھل اور سَبزیاں اُونٹ گاڑیوں اور ٹرکوں پر لائی جاتی ہیں۔ دُور کے شہروں سے یہ چیزیں ریل گاڑی





سے بھی آتی ہیں۔

اسلم ۔ ابّا جان! ریل گاڑیوں اور جہازوں پر لوگ سفر بھی کرتے ہیں؟

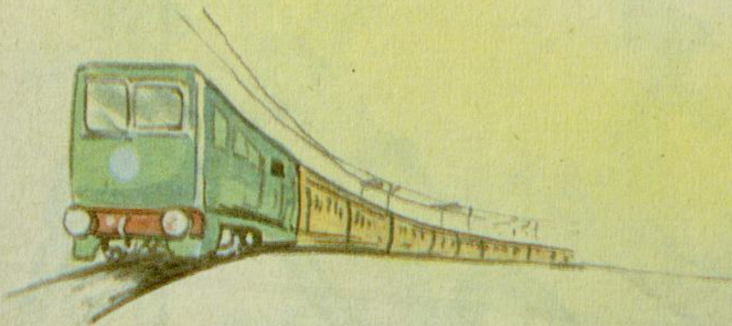
ابّا جان ۔ ہاں بیٹا! ان پر لوگ سفر بھی کرتے ہیں ۔ گاؤں میں لوگ اُونٹ ، گدھے اور گھوڑے پر بھی سفر کرتے ہیں۔ ان پر سامان بھی لادتے ہیں۔

ابّا جان نے سَبزی اور پھل خریدے اور دونوں باپ بیٹا گھر وَاپس آ گئے۔

مَشق

1- آپ کون سی سَبزیاں کھاتے ہیں ؟

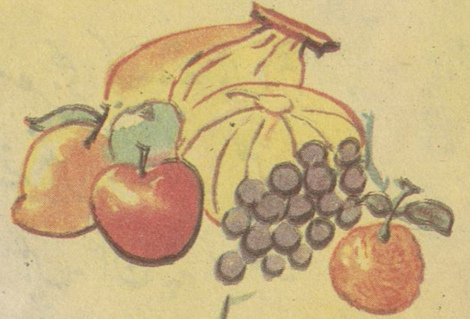
2- آپ نے کون سے پھل دیکھے ہیں؟









3- آپ سکول کس طرح آتے ہیں ؟

4- حرف ملا کر لفظ بنائیں جیسے : س ب ز ی (سبزی)

ب ی س ز (سبزی)	ن ڈ م ی
ا ن ک د	پ س او
ی ڑ ا گ	ا ا م س ن

5- پہچانیں۔

6- اِن تصویروں پر تین تین جُملے بولیں۔

- یہ کس کس کام آتے ہیں ؟
- یہ کس چیز سے چلتے ہیں ؟
- یہ کہاں چلتے ہیں ؟






اچھّی صِحّت

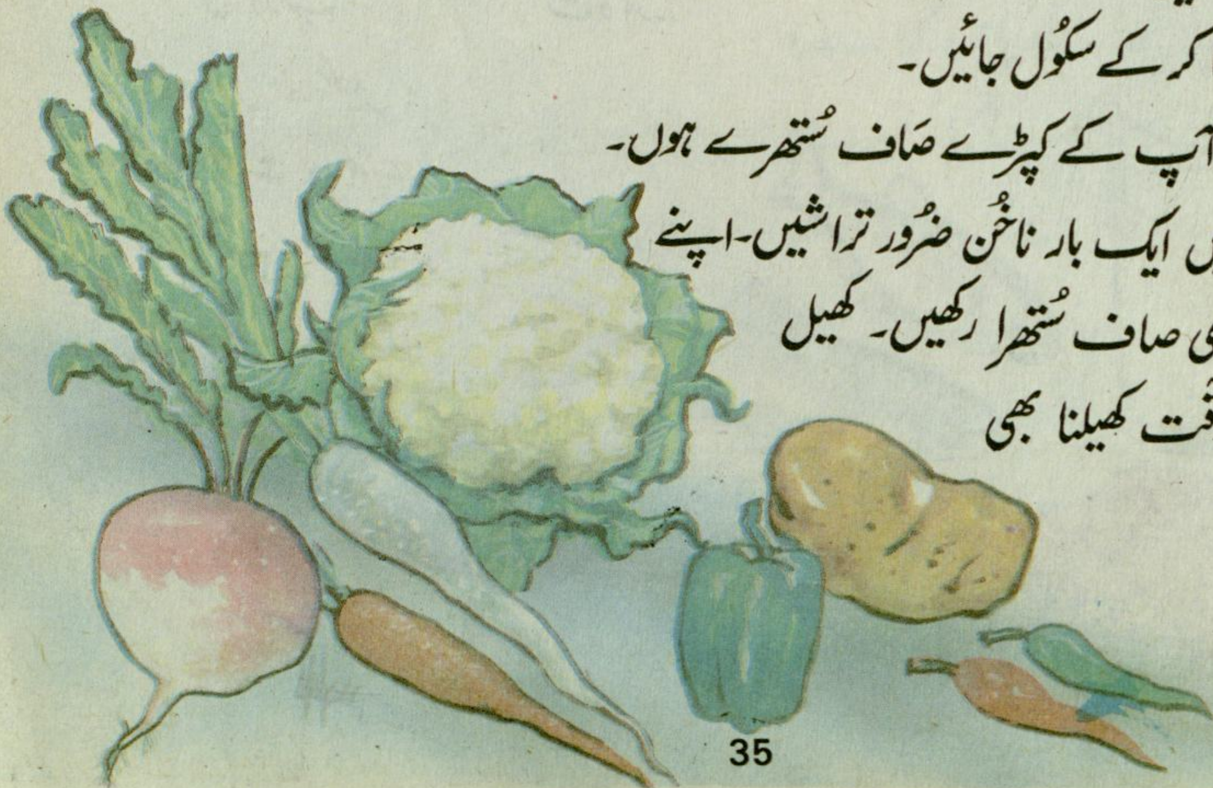
اُستاد۔ بچّو! ہم دیکھتے ہیں کہ کُچھ بچّوں کی صِحّت بہُت اَچھّی ہوتی ہے۔ کُچھ بچّے کمزور اور کُچھ بیمار ہوتے ہیں۔

احمد۔ جناب! صِحّت کو اچھّا رکھنے کے لیے ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

اُستاد۔ اچھّی صِحّت کے لیے ضرُوری ہے کہ آپ صُبح سَویرے اُٹھیں۔ دانت صاف کریں، مُنہ ہاتھ دھوئیں، نَہائیں، نَماز پڑھیں۔ قُرآن شریف پڑھیں اور ناشتا کر کے سکُول جائیں۔

آپ کے کپڑے صَاف سُتھرے ہوں۔

ہفتے میں ایک بار ناخُن ضرُور تراشیں۔ اپنے گھر کو بھی صاف سُتھرا رکھیں۔ کھیل کے وَقت کھیلنا بھی



صِحّت کے لیے ضروری ہے۔ اچھّی غذا کھائیں۔ خراب چیزیں نہ کھائیں۔

احمد ۔ جناب! اچھّی غِذا کون سی ہوتی ہے ؟

اُستاد ۔ دیکھو! دُودھ ، دہی ، مکّھن ، اَنڈا ، گوشت ، مچھلی اچھّی غِذا ہے۔ تازہ سَبزیاں، پھل اور دالیں بھی اَچھّی غِذا ہیں مگر سَبزِیاں اور پھل دھو کر کھائیں۔ اِن میں سے جو چیز بھی مِلے ، ضرور کھائیں۔ ہاں! گولیاں اور بازاری مِٹھائیاں صِحّت کو خراب کرتی ہیں۔ اِن چیزوں سے بچنا چاہیے۔ اِسی طرح جن چیزوں پر مکّھیاں بَیٹھی ہوں یا گَرد پڑی ہو، ہرگز نہ کھائی جائیں۔

مَشق

1- آپ اپنی اچھّی صِحّت کے لیے کیا کرتے ہیں؟

2- اچھّی غذا کون سی ہوتی ہے ؟

3- ہفتے میں کم از کم کتنی بار ناخُن تراشے جائیں؟

4- اچھّی صِحّت کے لیے کون سی چیزوں سے بچنا چاہیے ؟

5- پُورا لفظ بنائیں :

ح ت ح ص　　　وس ک ل　　　خ ان ن

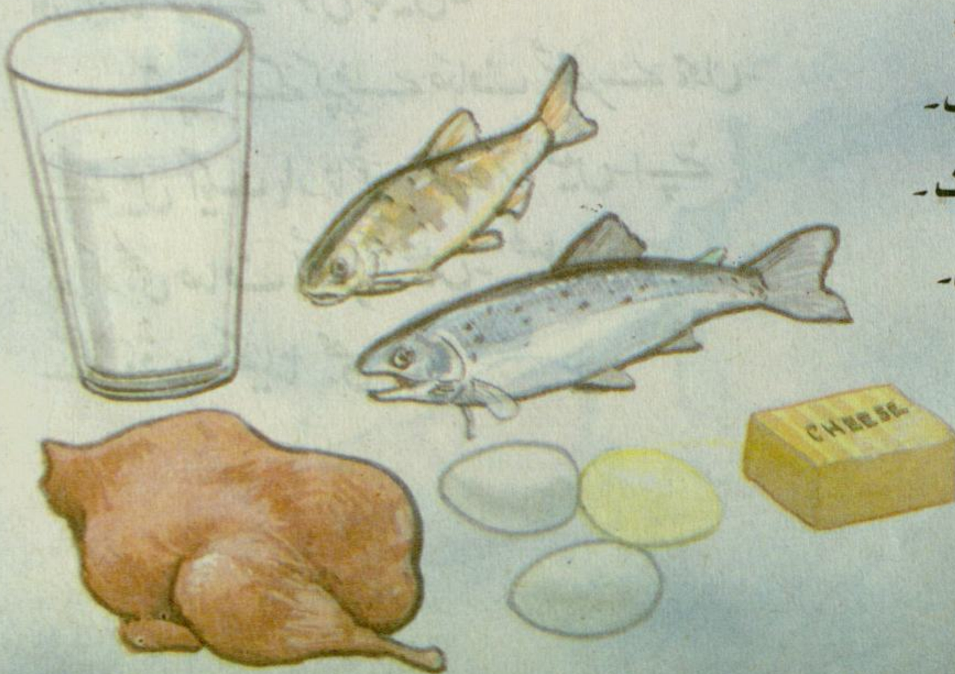
خ ا ر ب　　　ت ہ ا ز ۔

6- خُوش خط لکھیں :

صِحّت ۔ بہُت۔

آپ ۔ دَانت۔

صاف ۔ شریف۔



کہانی

شیخ عبدالقادر جیلانیؒ بڑے بزرگ اور نیک آدمی تھے۔ بچپن ہی سے اُنھیں علم حاصل کرنے کا بہُت شوق تھا۔ اُس زمانے میں بغداد علم کے لیے بہُت مشہور تھا۔ آپ علم حاصل کرنے کے لیے بغداد جانا چاہتے تھے۔ ماں نے اُنھیں بغداد جانے کی اجازت دے دی۔ ماں نے اُن کے کرُتے میں چالیس دینار سی دیے اور کہا :

بیٹا ! ہمیشہ سچ بولنا۔

آپ ایک قافلے کے ساتھ سفر پر چل پڑے۔ راستے میں ڈاکو آ گئے۔ وُہ قافلے کو لُوٹنے لگے۔ ایک ڈاکُو آپ کے پاس آیا۔ اُس نے پُوچھا۔ تمُھارے پاس کیا ہے ؟

آپ نے کہا۔ میرے پاس چالیس دینار ہیں۔

ڈاکُو نے کہا۔ وُہ دینار کہاں ہیں ؟

آپ نے کہا۔ وُہ میرے کرُتے میں سلے ہُوئے ہیں۔

وُہ ڈاکُو آپ کو اپنے سردار کے پاس لے گیا۔

سردار نے کہا۔ ہمیں تو معلُوم نہیں تھا۔ تُم نے کیوں بتایا کہ تمُھارے پاس دینار ہیں ؟

آپ نے جواب دیا۔ میری ماں نے کہا تھا۔ "ہمیشہ سچ بولنا"۔ اِس لیے میں نے سچّی بات بتا دی۔

آپ کے سچ بولنے کا سردار پر بہت اثر ہُوا۔ سردار نے ڈاکے ڈالنے سے توبہ کر لی۔ اُس نے لُوٹا ہُوا سارا مال واپس کر دیا۔

مَشق

1- شیخ عبدُالقادِر جیلانیؒ کو بچپن ہی سے کس کام کا شوق تھا؟

2- شیخ عبدُالقادِرؒ کی ماں نے اُنھیں کیا کہا؟

3- شیخ عبدُالقادِرؒ علم حاصل کرنے کہاں جانا چاہتے تھے؟

4- ڈاکُو نے کیوں توبہ کر لی؟

5- پُورا لفظ بنائیں جیسے :

ب چ پ ن (بچپن)

س ر د ا ر

ح ا ص ل

س ف ر

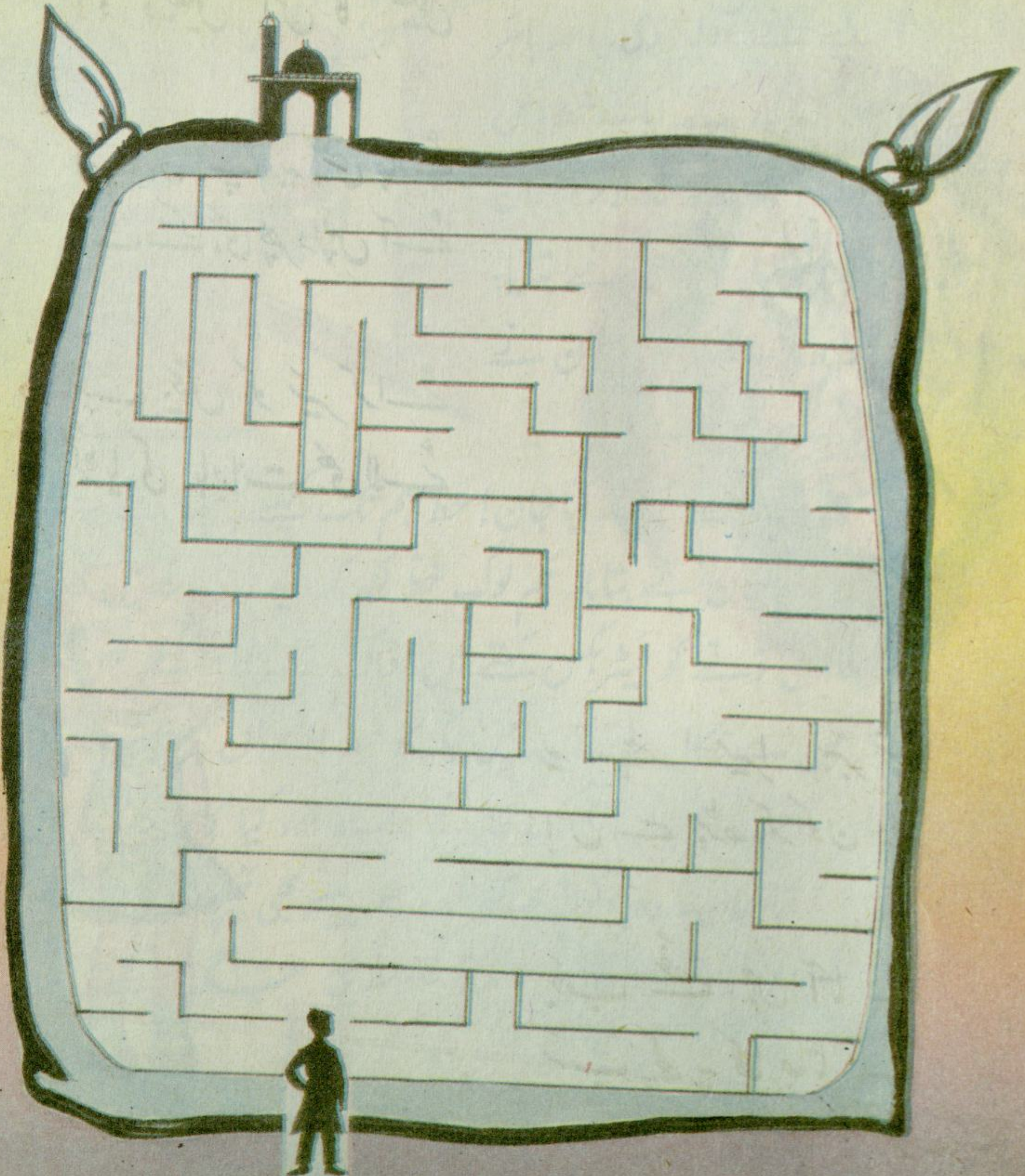
ک ر ت ا

ت و ب ہ

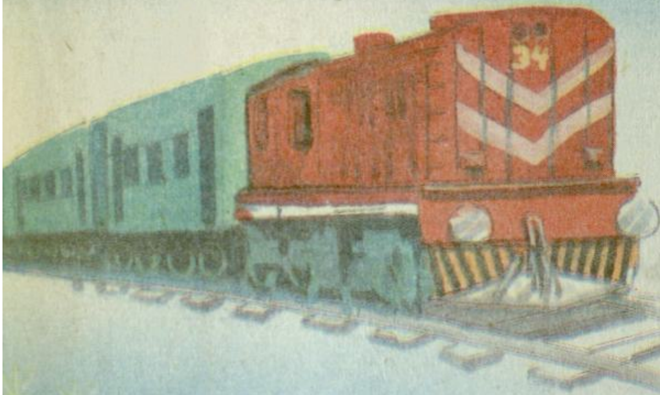
6- خُوش خط لکھیں

ہمیشہ۔ توبہ۔ وُہ۔ غُصّہ۔ بستہ۔

راشتہ تلاش کریں



میرے کِھلَونے



یہ ہے میری ننّھی ریل
آؤ دیکھیں اِس کا کھیل

آپ ہی آپ یہ چلتی جائے
لَوٹ کے بھی پھر واپس آئے

سَب بچّوں کو سَیر کرائے
گُڑیا کی بارات بھی لائے





یہ ہے میرا ببّر شیر
اِس سے بڑھ کر کون دلیر

جَب غُصّے میں آتا ہے
سَب کُچھ یہ کھا جاتا ہے

(لطیف بیگ)

ڈاک خانہ

احمد اپنے اَبّا جان کے پاس بَیٹھا تھا۔ دروازے پر ڈاکیے نے آواز دِی۔ احمد باہَر گیا۔ ڈاکیے نے ایک خَطْ اُس کو دِیا۔ احمد نے خَطْ لاکر اَبّا جان کو دے دِیا۔ اَبّا جان نے بتایا۔ یہ خَطْ تُمھارے ماموں جان نے کراچی سے بھیجا ہے۔

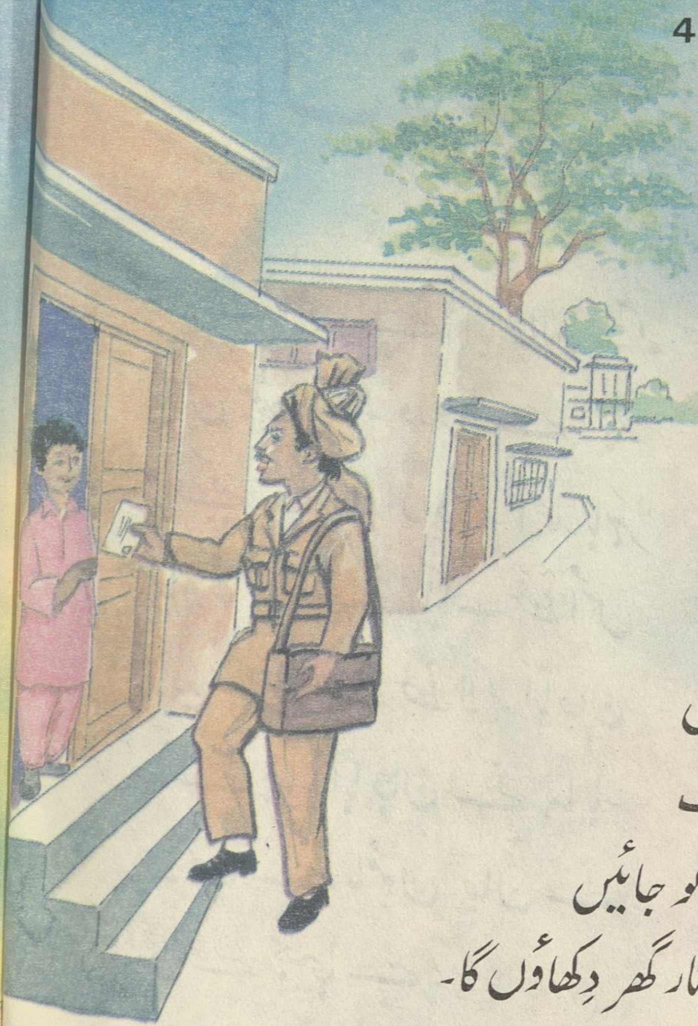
احمد نے پُوچھا۔ اَبّا جان! خَطْ ہم تک کَیسے پُہنْچتا ہے؟

اَبّا جان نے بتایا۔ ہَم لوگ خَطْ لِکھ کر ایک ڈِبّے میں ڈال دیتے ہیں۔ اُس ڈِبّے کو لَیٹَر بکس کہتے ہیں۔ ڈاک خانے والے اِن خَطوں کو لیٹَر بکس سے نِکال لیتے ہیں۔ جِس جگہ کا خَطْ ہو' وہاں پُہنْچا دیتے ہیں۔

احمد۔ اَبّا جان! ڈاک خانے والے اور کیا کام کرتے ہیں؟

اَبّا جان۔ وہ لوگوں کے رُوپے پیسے بھی پُہنْچاتے ہیں۔

احمد۔ اَبّا جان! خَطْ دُوسری جگہ کِتنے دِن میں



پُہنچ جاتا ہے؟

اَبّا جان۔ بیٹا! تین چار دِن میں خطؔ دُوسری جگہ پُہنچ جاتا ہے۔

احمد۔ کوئی خبر جلدی دینی ہو تو کیا کرتے ہیں؟

اَبّا جان۔ بیٹا! جلدی خبر دینے کے لیے تار دِیا جاتا ہے۔ بڑے شہروں میں تار گھر ڈاک خانے سے الگ ہوتے ہیں۔ جب ہم شہر کی سَیر کو جائیں گے تو مَیں تُمھیں بڑا ڈاک خانہ اور تار گھر دِکھاؤں گا۔

احمد۔ اَبّا جان! شُکْرِیہ۔

مشق

1- ڈاکیا کیا کام کرتا ہے؟

2- خطؔ ایک جگہ سے دُوسری جگہ کیسے پُہنچتا ہے؟

3- خطؔ لِکھ کر کہاں ڈالتے ہیں؟

4- خُوش خط لکھیں:

باہر۔ گھر۔ شہر۔ شُکْریہ۔ سَیر۔



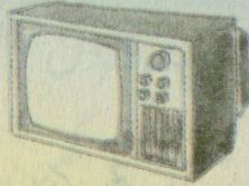
5- درج ذیل جملے پورے کریں :

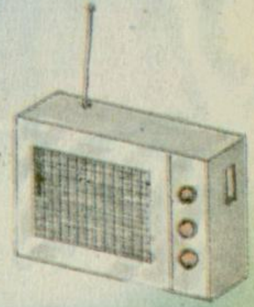
احمد نے خط لا کر .... کو دیا۔ (خالہ جان - ابّا جان)

راستے میں .... قافلے کو لوٹنے لگے۔ (ڈاکو - گھوڑا)

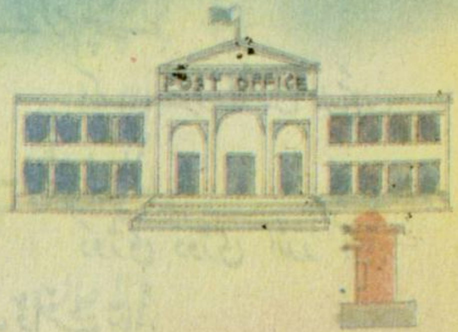
جلدی خبر دینے کے لیے .... دیا جاتا ہے۔ (خط - تار)

ہم سبزیاں .... سے لاتے ہیں۔ (منڈی - درخت)









6- سلیٹ پر لفافے کا خاکہ بنائیں۔

7- تصویر دیکھ کر :

(الف) پہچانیں۔

(ب) اِن کے کام بتائیں۔





راجا رانی

آؤ بچو، سنو کہانی
ایک تھا راجا ایک تھی رانی
دونوں اِک دِن شہر میں آئے
شہر سے اِک اِک گڑیا لائے
راجا بولا میری گڑیا
میری گڑیا بڑی سیانی
گڑیاؤں میں جیسے رانی
رانی بولی میری گڑیا
میری گڑیا کے کیا کہنے
اَچھّے اَچھّے گہنے پہنے
راجا بولا بَس چُپ کر
میری گڑیا کے دو سر
جَیسے چڑیا کے دو پَر
ایک اِدھر اور ایک اُدھر

رانی بولی ہُوں ہُوں ہُوں
میری گڑیا کے دو مُوں
ایک سے کھائے گرم پکوڑے
ایک سے بولے سُوں سُوں سُوں
اِتنے میں اِک بُڑھیا مائی
دَوڑی دَوڑی اندر آئی
آتے ہی ایک ڈانٹ بتائی
کیا ہے جھگڑا، کیا ہے لڑائی

یہ بھی گڑیا وُہ بھی گڑیا
یہ بھی سیانی وُہ بھی سیانی
تُو ہے راجا تُو ہے رانی
خَتم کرو یہ رام کہانی

(صوفی تبسّم)

آزادی کا دِن

اشرف اور فوزیہ گھر سے نِکلے تو اُنھوں نے دیکھا کہ لوگ بازار سے جھنڈیاں لے کر آ رہے ہیں۔ کُچھ لوگ اپنے گھروں کو جا رہے ہیں۔ وُہ دَوڑے دَوڑے گھر واپس آئے۔ اشرف نے اپنے ابّا جان سے پُوچھا۔

ابّا جان! آج لوگ گھروں کو جھنڈیوں سے کیوں سجا رہے ہیں؟

ابّا جان۔ بیٹا! کل چودہ اگست ہے۔ یہ ہماری آزادی کا دِن ہے۔ اِس دِن ہمارا پیارا مُلک پاکستان بنا تھا۔

اشرف۔ ہم بھی اپنا گھر سجائیں گے۔

فوزیہ۔ کل شام کو موم بتّیاں بھی

جلائیں گے۔

اَبّا جان۔ کیوں نہیں بیٹا! ــــــ کل میلا بھی ہے۔

فوزیہ۔ ہم بھی میلا دیکھنے چلیں گے۔

اَبّا جان۔ ضرور چلیں گے۔

اگلے دِن اشرف اور اُس کی باجی فوزیہ صُبح سویرے تیّار ہو گئے۔ ابّا جان اُنھیں تانگے پر بِٹھا کر میلا دِکھانے لے گئے۔ میلے میں لوگ خوب صورت لباس پہنے چلے آ رہے تھے۔ بچّوں نے رنگ رنگ کے کپڑے پہنے ہُوئے تھے۔ بہُت سے لوگ ڈھول کے ساتھ بھنگڑا ڈال رہے تھے۔ میلے میں ہر قسم کی دُکانیں سجی تھیں۔ مٹھائی کی دُکانیں، دُودھ کی دُکانیں اور کِھلونوں کی دُکانیں۔ ہر طرف کھیل تماشے ہو رہے تھے۔

اشرف نے بچّوں کو جھولا جھولتے دیکھا تو بھاگ کر جھولے کے پاس چلا گیا۔ اَبّا جان نے دونوں کو جھولے پر بِٹھایا۔ دونوں بہُت خُوش ہُوئے۔



سَرکَس میں اُنھوں نے جانوروں کے کَرتَب بھی دیکھے۔

اس کے بعد اَبّا جان نے اُنھیں پیڑے کِھلائے۔ اشرف کے لیے کِھلونے خریدے۔ عزیزہ کے لیے چُوڑیاں خریدیں۔ عزیزہ اور اشرف نے امّی کے لیے مِٹھائی لی اور وہ خُوشی خُوشی گھر آ گئے۔

مَشق

1- لوگ گھروں پر جھنڈیاں کیوں لگا رہے تھے؟

2- ہماری آزادی کا دِن کون سا ہے؟

3- گاؤں میں میلا کِس وجہ سے لگا؟

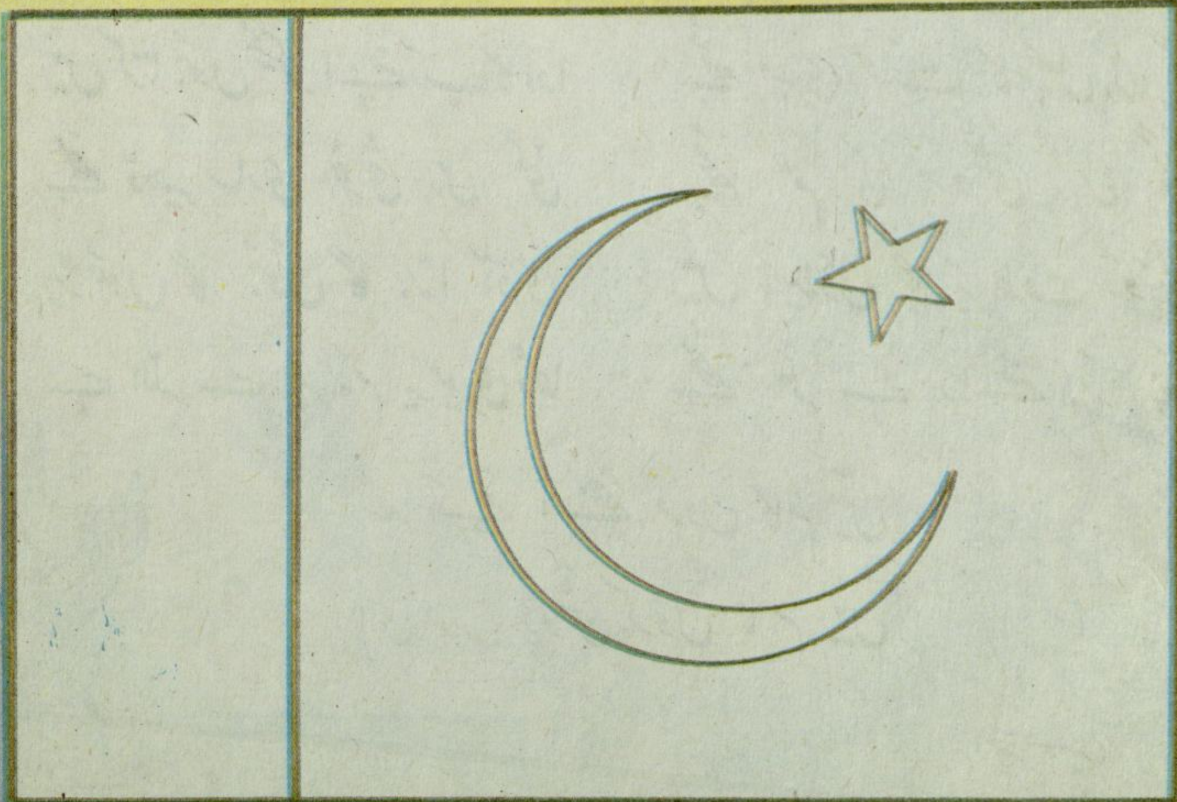
4- لَفظ پُورا کریں : لو____ کیو____ سجا____ صور____ چُوڑ____ ں

5- خُوش خط لکھیں :

دَوڑا۔ بَھنگڑا۔ ہمارا۔ پیارا۔ کَرتَب۔ گھر۔

6- کرنے کا کام

قومی پَرچَم کی تصویر بنائیں۔



دُعا

مِرے رَب نے مُجھ پر کَرَم کر دِیا — مُجھے پڑھنے لِکھنے کا ڈھنگ آ گیا
مَیں کرتا ہُوں شُکر اپنے رَب کا اَدا — مُجھے میری مِحنت کا پھل مِل گیا
مُجھے ڈھیر ساری خُوشی مِل گئی — مُجھے عِلم کی روشنی مِل گئی
پڑھُوں گا بَنُوں گا بڑا آدمی — مَیں پھیلاؤں گا ہر طَرَف رَوشنی
ہے اللہ سے ہر دَم یہ میری دُعا — مُجھے عِلم کے راستے پر چلا

سَدا اَچھّے اَچھّے کروں کام مَیں
اِسی طَرح رَوشَن کروں نام مَیں



(اختر کھوسہ)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ○

پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ
۲۱- ای ۲- گلبرگ III ، لاہور

کتاب بہترین ساتھی ہے
اس سے پیار کیجیے
اسے ضائع ہونے سے بچائیے

عزیز طلبہ وطالبات
السّلام علیکم !

پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ آپ کا اپنا ادارہ ہے جو نصاب کے مُطابق معیاری کتابیں مہیّا کرتا ہے۔ نصابی ضروریات کے علاوہ ان کتابوں کے ذریعے آپ میں اسلامی اقدار اور ملک کی نظریاتی سرحدوں کی حفاظت کا شعور اُجاگر کیا جاتا ہے۔

یہ کتابیں تجربہ کار ماہرینِ تعلیم سے لکھوائی جاتی ہیں تاہم اگر کوئی بات وضاحت طلب رہ گئی ہو تو یقیناً آپ کے اساتذہ اس کمی کو پُورا کر سکتے ہیں۔ کتابوں کو مزید بہتر بنانے کے لیے آپ کے اور آپ کے اساتذہ اور والدین کے مشوروں کے لیے ہم آپ کے ممنُون ہوں گے۔

پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ کی کتابیں بورڈ کے اس خاص نشان سے پہچانی جاتی ہیں جو ہر کتاب کے سرورق پر چھپا ہوتا ہے۔

فقط والسّلام
آپ کا خیر اندیش
پروفیسر سیّد زاہد حسین کاظمی
(چیئرمین)





اِس کتاب کا مسوّدہ پرائمری ایجوکیشن ریفارم پروجیکٹ نے تیار کیا اور
منظوری وفاقی وزارتِ تعلیم (کریکولم ونگ) نے دی:

قومی ترانہ

پاک سرزمین شاد باد　　کِشورِ حَسِین شاد باد
تُو نشانِ عزمِ عالی شان　　ارضِ پاکستان
مَرکزِ یقین شاد باد
پاک سرزمین کا نِظام　　قُوّتِ اُخُوّتِ عوام
قوم، مُلک، سَلطَنَت　　پائندہ تابندہ باد
شاد باد منزلِ مُراد
پرچمِ ستارہ وہِلال　　رہبرِ ترقّی وکمال
ترجمانِ ماضی، شانِ حال　　جَانِ استقبال
سایۂ خُدائے ذُوالجلال

سیریل نمبر

28030